

ضابطہء اخلاق

،

نصاب تعلیم

جامعہ سمیر ملّت للبنات

خاص کندو باغیچہ، گول گرام، چکھیم دنی پور، مغربی بنگال

موبائل نمبر 7044905786

## فهرست

نمبر شمار	تفصیل	صفحات
۱	ہدایات و شرائط داخلہ	۳
۲	تعطیلات	۱۲
۳	نصاب	۱۳
۴	نصاب تعلیم درجات فوقانیہ و عالیہ	۱۸
۵	نصاب درجہ تخصص فی الفقہ	۳۹
۶	نصاب درجہ تجوید	۶۱
۷	تعارف جامعہ	۶۲
۸	تعارف	۶۲

## ہدایات و شرائط داخلہ

☆ جامعہ کا تعلیمی سال عم و ما ۹ شوال المکرم سے شروع ہو کر اخیر شعبان المعظم تک ختم ہوگا۔

☆ **جدید داخلہ** کے لئے ۱۱ شعبان المعظم کو ٹیسٹ ہوگا۔

☆ درجات پر انمری میں ہرگز بیرونی طالبات کا داخلہ نہ لیا جائے گا۔

☆ طالبات کے داخلہ کے وقت کم از کم عمر ۱۲ سال ہونی چاہئے۔

☆ دارالاقامہ میں رہائش پذیر ہر طالبہ کے سرپرست پر لازم ہوگا کہ طالبہ کے دو ایسے محارم کے نام

تحریری طور پر پیش کریں جن کے ساتھ طالبہ چھٹی میں گھر جاسکے اور صرف انہیں کے ساتھ طالبہ کو

ملاقات یا گھر جانے کی اجازت ہوگی۔ ان محارم کی شناخت کی علامت آدھار کارڈ کی کاپی جمع کرنا ہوگا۔

☆ امیدوار داخلہ اپنے قلم سے فارم کی خانہ پُری کریں گی۔

☆ جس درجہ کا داخلہ مطلوب ہے امتحان داخلہ (ٹیسٹ) میں اس سے قبل کے درجہ کی کتابوں کا ٹیسٹ

لیا جائے گا۔

☆ اس درجہ کے لئے اطمینانی رپورٹ ملے تو داخلہ لیا جائے گا ورنہ معذرت کر لی جائے گی۔

☆ مطلوبہ درجہ کے لئے جس استعداد کی ضرورت ہے اتنی استعداد موجود ہو تو امتحان کی رپورٹ کو

اطمینان بخش مانا جائے گا ورنہ نہیں۔ بنیادی مضامین میں کامیاب ہونا لازم ہے۔

☆ ایک امیدوار طالبہ کو یا ایک گھر کی چند امیدوار طالبات کو ایک ہی سرپرست اپنے ساتھ لائیں۔

☆ ہر مضمون کا تحریری تقریری امتحان (ٹیسٹ) ہوگا۔

☆ امتحان داخلہ (ٹیسٹ) میں کامیابی کے بعد جامعہ کے مقرر کردہ ڈاکٹری کی طبی رپورٹ پر ہی داخلہ

ہوگا۔

☆ امتحان داخلہ (ٹیسٹ) کی ساری کاروائی کے بعد ہی داخلہ فارم کی خانہ پُری خود امیدوار کو کرنی

ہوگی۔ جس پر منظوری ملنے کے بعد سند داخلہ دی جائیگی۔

نوٹ: امتحان داخلہ (ٹیسٹ) کے لیے نصاب تعلیم کے مطابق تیاری کریں، جو اخیر میں منسلک ہے۔

### ہاسٹل میں رہنے والی طالبات کے لئے ضروری امور

☆ مستطیعہ طالبات کو طعام و ناشتہ کیلئے ہر ماہ پندرہ سو روپیہ ادا کرنے ہونگے، جس کا ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ

تک ادا کرنا ضروری ہوگا۔ اگر ایک ماہ تک مصارف وصول نہ ہوئے تو مجبوراً واپس کیا جاسکتا ہے۔

☆ طلبات کیلئے مندرجہ ذیل اشیاء کا انتظام کرنا خود انہیں لازم ہوگا۔

**یونیفارم:** (دو جوڑے) سفید شلوار، سفید دوپٹہ بلو جمپر، کالے رنگ کے دستانہ و موزے۔ یونیفارم

کے علاوہ غیر اوقات تعلیم میں پہننے کیلئے کم از کم چار جوڑے کپڑے، گدا ۱/ عدد، تکیہ ۱/ عدد، غلاف تکیہ ۲/

عدد بستر کی چادر ۲/ عدد، اوڑھنے کی چادر ۱/ عدد، جاڑوں کیلئے لحاف ۱/ عدد، بالٹی مع جگ ۱/ عدد، رکابی ۲/

عدد، چھوٹا چمچہ ۲/ عدد، پانی کا گلاس ۱/ عدد، مصلیٰ ۱/ عدد۔

### اوقات تعلیم:

(۱) تعلیم کا وقت پانچ گھنٹے ہوگا جو آٹھ گھنٹیوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(۲) اوقات تعلیم باختلاف موسم تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

### حاضری:

(۱) ہر طالبہ پر فرض ہوگا کہ وہ رزانا اپنے درجہ کی گھنٹیوں میں وقت پر حاضر ہو۔

(۲) متعلقہ معلمات کے رجسٹر میں طالبہ کی حاضری وغیرہ حاضری اور رخصت کا اندراج روزمرہ ہوا

کرے گا۔

(۳) جو طلبہ اکثر غیر حاضر رہتی ہے یا جس کے چال چلن خراب ہوں یا حکم عدولی یا گستاخی کرے اس کو

صدر معلمات فہمائش و تنبیہ کریں گی اگر مؤثر نہ ہو تو اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی یا جامعہ

خارج کر دیا جائے گا۔

(۴) ہر طالبہ کیلئے پورے تعلیمی سال کی ۵ فیصد حاضری ضروری۔ ۵ فیصد سے کم حاضری کی صورت میں امتحان سالانہ میں بیٹھنے سے رک دی جائے گی۔

(۵) متواتر ۱۵ یوم بلا اجازت غیر حاضری پر طلبہ کا نام جامعہ سے خارج کر دیا جائے گا۔  
**رخصت:**

(۱) معلمات اپنی گھنٹی کی رخصت مناسب ضرورت کے تحت طالبات کو دے سکی ہیں۔

(۲) پورے دن یا رات کی رخصت کیلئے صدر معلمات کے نام درخواست دی جائے جس پر سرپرست کا دستخط ضروری ہوگا۔

(۳) صدر معلمات، متعلقہ معلمات اور نگراں دار الاقامہ کو رخصت کی اطلاع دیں گی تاکہ رجسٹر حاضری طالبات اور رجسٹر حاضری دار الاقامہ مطبخ میں اسی کے حساب سے کاروائی ہو سکے۔

### **نظام و ضبط**

(۱) جامعہ کے دستور اسامی دستور عمل اور دیگر احکام کی پابندی ہر طلبہ پر لازم ہوگی۔

(۲) طلبہ کیلئے ضروری ہے کہ غیر اسلامی طور طریقہ نہ اپنائے۔

(۳) جملہ معلمات کا ادب و احترام، معلمات کی اطاعت و فرمانبرداری ہر طالبات پر ضروری ہوگی۔

(۴) کسی طلبہ کو بغیر اجازت ناظر دار الاقامہ، ار الاقامہ سے باہر جانے کی قطعاً اجازت نہ ہوگی۔

خلاف ورزی کی صورت میں دار الاقامہ سے خارج کر دیا جائے گا۔

(۵) جامعہ سمیر ملت للبنات کے املاک کو نقصان پہنچانے سے پرہیز کرنا ہوگا۔

### **وینفارم:**

(۱) جامعہ سمیر ملت للبنات کی طالبات اوقات درس میں یا کسی تقریب میں شرکت کے وقت یو نیفارم کا

استعمال کریں گی۔

(۲) جامعہ کے حدود سے باہر جانے کے لئے بارہ سال یا زائد عمر کی طلبات پر نقاب، موزے اور

دستانے استعمال لازم ہوگا۔

### امتحانات:

- (۱) سال میں سہ ماہی، ششماہی، سالانہ امتحان ہوں گے۔
- (۲) امتحان سہ ماہی ماہ ذی الحجہ میں، امتحان ششماہی اوائل ربیع الاول میں اور امتحان سالانہ اوائل شعبان میں ہوں گے جو تحریری و تقریری ہوں گے۔
- (۳) امتحان کا سارا نظام و نسق صدر معلمات ناظم اعلیٰ کے مشورے سے کریں گی۔
- (۴) سہ ماہی و ششماہی امتحان کیلئے اسباق بند نہیں کئے جائیں گے۔
- (۵) امتحان سالانہ کی تیاری کیلئے ایک ہفتہ قبل اسباق بند نہیں کئے جائیں گے۔
- (۶) امتحان کی کامیابی کے حسب ذیل مراتب ہوں گے۔ علیا (ممتاز) الاولی (فرسٹ) الثانیہ (سکینڈ) الثالثہ (تھرڈ)۔
- (۷) ممتاز کیلئے کم از کم ۵۷ فیصد، الاولی کے کم از کم ۶۰ فیصد، الثانیہ کے کم از کم ۴۵ فیصد اور الثالثہ کیلئے کم از کم ۳۳ فیصد حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔
- (۸) مسلسل دو سال امتحان سالانہ میں ناکام ہونی کی صورت میں جامعہ سے خارج کر دیا جائے گا۔

### انعامات:

- (۱) اپنے درجہ میں اول آنے والی طالبات کو انعام دیئے گا بشرط کہ اس کا نمبر ۷۰ فیصد سے کم نہ ہو۔
- (۲) اپنے درجہ میں دوم آنے والی طالبہ کو انعام دیا جائے گا بشرط کہ اس کا نمبر ۶۵ فیصد سے کم نہ ہو۔
- (۳) پورے جامعہ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی طالبہ کو ایک خصوصی انعام دیا جائے گا بشرط کہ اس کا نمبر ۷۵ فیصد سے کم نہ ہو۔

### بزم:

(۱) طالبات جامعہ کی ایک علمی بزم ہوگی جس کا نام مجلس سمیر ملت ہوگا۔

(۲) اس بزم کی سرپرست جامعہ کی صدر معلمات ہوگی۔

(۳) طالبات میں علمی، انتظامی صلاحیت پیدا کرنے کیلئے اس بزم کے انتظامات طالبات کے ہاتھوں انجام دیئے جائیں گے۔

(۴) سرپرست اپنی معاونت کیلئے کسی معلمہ کو مقرر کرے گی جو مربیہ کہلائے گی۔

(۵) تقریر و تحریر کا ذوق و مشق بڑھانے کیلئے طالبات کی ایک علیحدہ مجلس ہوگی۔

(۶) ہر ہفتہ جمعرات کے دن بزم خطابت ہوا کرے گی جس میں تمام طالبات کی شرکت لازمی ہوگی۔

### طالبات کی مصور و فیار:

**نوٹ** مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنے سے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، حفظانِ صحت اور خوشنما زندگی گزارنے کا شعور و سلیقہ بھی پیدا ہوگا اور ان سب امور پر جنتی خوش اسلوبی سے عمل کریں گی، اس پر سال کی اخیر میں امتیازی نمبر بھی حاصل ہوں گے۔

### فجر تا ظہر:

☆ صبح صادق کے وقت بیداری کی گھنٹی بجتے ہی بیدار ہو جائیں اگر کوئی جگ رہی ہو تو اسے سلام کریں ورنہ جگا کر سلام کریں، جو بھی چھٹی ہو یا بڑی اس سے سلام میں سبقت کریں۔ پہلے صابن سے دونوں ہاتھ گٹوں تک اچھی طرح دھوئیں خاص طور سے ناخن، اس کے بعد کسی چیز کو ہاتھ لگائیں۔

☆ اگر پاخانہ کی حاجت ہو تو فراغت کے بعد ایک بالٹی پانی سائیفن میں ڈالیں اس کے بعد صابن سے دونوں ہاتھ اچھی طرح دھولیں اور مسواک یا برش اطمینان سے اس طرح کریں کہ سارے دانت اندر باہر خوب صاف ہو جائیں۔ پھر وضو کریں اور نماز ادا کریں۔ کمرے کے باہر تازہ ہوا میں چہل قدمی کریں یا ہلکی ورزش کریں یا پی ٹی کریں، وقت ہو تو درسی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ اوقات درس کے ایک گھنٹا پہلے قبل کمرہ اچھی طرح صاف کریں، پہلے چھت اور کمرے کے گوشوں کے چھالوں کو اور

الماری، کتابیں، بستر صاف کر کے سامان سلیقہ سے لگا دیں۔ پھر کمرے کے فرش کو صاف کریں، کوڑھ دان میں ڈال دیں، سینڈل، جوتی صاف کر لیں یا پالس کر لیں۔

☆ پھر غسل کریں۔ بعد غسل بالوں کو کنگھا وغیرہ لگالیں، پھر ناشتہ کریں، ناشتہ سے فراغت کے بعد یونیفارم پہن کر درس گاہ جانے کیلئے تیار ہو جائیں۔ جن کتابوں کا درس ہو وہ کتابیں اور کتابیاں قلم وغیرہ تیار کر لیں جیسے ہی گھنٹی بجے انتہائی منانت باوقار صف بستہ دست بستہ، ملنے والوں کو سلام کرتے ہوئے سلام میں شریک ہو کر ہو جائیں، اور سلام کے بعد اسی مناجات اور سنجیدگی سے درس گاہ میں داخل ہوں۔

☆ کمرے سے نکلنے وقت کھڑکیوں کے دروازے بند کر دیں تاکہ کیڑے مکوڑے گرد و غبار اندر نہ آئیں۔

☆ جب درس گاہ میں جائیں تو اپنے ساتھ انہیں کتابوں کو رکھیں جو داخلہ درسہ ہیں یا جن کا اس وقت درس ہو۔ انہیں کا پیوں کو رکھیں جن کی ضرورت ہو۔

☆ اگر گھنٹی خالی ہو تو درس گاہ میں یا دارالمطالعہ میں درس سے متعلق بحث و مباحثہ و مطالعہ کریں۔ رہائشی کمرہ میں ہرگز نہ جائیں۔ اوقات درس میں کمرہ میں بلا اشد ضرورت کے جانا جرم ہے۔

☆ اختتام درس کے بعد اسی متانت و سنجیدگی سے باہر آئیں اور جب کمرہ میں داخل ہو تو مندرجہ ذیل امور پر توجہ دیں۔

☆ کھڑکیاں کھول دیں، روشنی ناکافی ہو تو بلب جلا دیں، ہوانا نافی ہو تو پنکھا چلائیں پھر سامان دیکھیں کہ آپ کی ترتیب کے مطابق ہے کہ نہیں اگر توجہ دیں کہ سامان کی ترتیب کیوں بگڑ گئی؟ کیا کوئی دوسری طالبہ کمرے میں داخل تو نہیں ہوئی؟ کوئی سامان چوری تو نہیں ہوا؟ اگر ایسا ہوا فوراً نگراں کو اطلاع دیں۔ اگر سامان بالترتیب ہیں تو پھر اپنی مصروفیات میں لگ جائیں یعنی یونیفارم اتار کر کھوٹی میں یا بیگ میں آویزاں کر دیں اور صاف ستھرا کپڑا زیب تن کریں، صابن سے ہاتھ دھو لیں (کھانے سے



قبل ہاتھ کو ہرگز نہ پٹھیں) اس کے بعد کھانا کھائیں، کھانا کے بعد منہ اچھی طرح سے صاف کر لیں اگر دانت میں غذائی اشیاء پھنس گئی ہوں تو دھاگے یا نیم کے سینک سے خلال کریں۔ سوئی یا لوہے کی نوکیلی چیز سے ہرگز خلال نہ کریں، اس کے بعد باعدہ کلی کریں، اس کے بعد قیلولہ آدھا گٹھ یا ایک گٹھ کریں۔

### ظہر تا عصر

قیلولہ کے بعد نماز ظہر ادا کریں، بعدہ کتابوں کا مطالعہ کریں، فحش کتابیں ہرگز نہ پڑھیں، لکھیں یا دستکاری کی مشق کریں۔

### عصر تا مغرب

عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد بزم حدیث ہوگی اس میں شریک رہیں۔ اس کے بعد سے مغرب تک نہ کچھ پڑھیں اور نہ لکھیں بلکہ تفریح کریں۔ خوش مجازی، خوش کلامی، خوش گپی یا کوئی سہیل جو ناظم دارالاقامہ نے منظور کیا ہے۔

### مغرب تا عشاء

مغرب کی نماز سے فراغت کے بعد درس مطالعہ کریں، کھانے کے بعد ہاتھ اور منہ کی صفائی کریں پھر تھوڑی دیر چہل قدمی کریں۔ اس کے بعد اس درمیان درسی کتابوں کے علاوہ کوئی کتاب اور گفتگو کی اجازت نہیں۔ جب نماز عشاء کیلئے گنٹی بج جائے مطالعہ بند کریں وضو کر کے نماز عشاء ادا کرے، اس کے بعد مسواک یا منجن کر کے صاف ستھرے بستر پر سو جائیں۔

☆ اگر کیسی طالبہ کو خصوصی مطالعہ کرنا ہو دارالمطالعہ میں بیٹھ کر جب تک چاہے مطالعہ کرے اس وقت کمرہ میں مطالعہ یا گفتگو کی اجازت نہیں۔

### جمعرات:

بعد نماز مغرب مشق نعت و تقریر و وعظ و تبلیغ ہوگی۔

### جمعہ یا تعطیل

اپنے وقت اور سہولت کے مطابق کپڑوں کی صفائی، پریس، کمرے کی صفائی، ہفتے کے پسماندہ کام کو مکمل کریں۔ ملاقات کے معینہ وقت میں ہی ملاقات کریں۔ اور ۲ بجے دن سے شام ۵ بجے تک ٹیلیفون پر بات کریں۔ نیز ٹیلیفون پر زیادہ سے زیادہ ۵ منٹ بات کریں اور ان کو بتاویں کہ وہ انہیں اوقات میں فون کریں۔

☆ سنت رسول اللہ ﷺ و ازواج مطہرات پر عمل کرنے میں سبقت کریں

### مطالعہ و تکرار کا طریقہ

مطالعہ کرنے اور نوٹ تیار کرنا کا طریقہ: کل جو سبق پڑھنا ہے اس کا مطالعہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے یہ دیکھا جائے کہ لفظ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف اور عامل کے مطابق اس کو زبر پڑھا جائے یا پیش یا زیر، اگر لفظ کا ترجمہ معلوم نہیں ہے تو لغت کے ذریعہ معلوم کیا جائے اپنے استاذ کی طرف رجوع کیا جائے۔ ترجمہ معلوم ہو جانے کے بعد عبارت پڑھنا آسان ہو جاتا ہے۔ عبارت کا ترجمہ بھی سمجھ میں آنے لگتا ہے۔ مفرد الفاظ کی مدد سے مرکب الفاظ کا مفہوم سمجھنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ مطالعہ کرتے وقت مفرد الفاظ کی شناخت اس طرح کی جائے کہ وہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے۔ اسم ہے تو کونسا اسم ہے، فعل ہے تو کس باب سے ہے، اگر صحیح نہیں ہے تو معتل یا مضاعت ہے یا مہوز ہے۔ صحیح ترجمہ کرنے کے بعد عبارت کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ گذشتہ اسباق کو بھی ذہن میں محفوظ رکھنا چاہیے تاکہ مصنف کی مراد سمجھنے میں مدد مل سکے۔

جب چند طالبات ایک ساتھ، بیٹھ کر مطالعہ کریں تو ایک طالبہ عبارت پڑھے اور اس کی ہر ریفقہ درس اس کی غلطی پکڑیں اور غلطی کی وجہ بتا کر اس کی اصلاح کریں۔ ایک ساتھ مطالعہ کرنے میں بڑا فائدہ یہ ہے کہ قواعد یاد ہو جاتے ہیں اور صحیح اعراب کے ساتھ عبارت پڑھنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔

## ﴿نصاب تعلیم درجات تھانیہ﴾

### درجہ بنات (سال اول)

مضامین	ششماہی اول	ششماہی
ناظرہ	عثمانی قاعدہ	عثمانی قاعدہ
اردو	ابتدائی تعمیر ادب	ابتدائی تعمیر ادب
تحریر	مشق حرف کجی و مرکبات و کتنی	مشق حرف کجی و مرکبات و کتنی
دینیات	کلمہ طیبہ، تعوذ، تسمیہ، اخلاقیات	اول تا سوم کلمہ، اخلاقیات
حساب	ابتدائی حساب	ابتدائی حساب

نوٹ: کلمہ طیبہ کلمہ شہادت کا ترجمہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف

### درجہ بنات (سال دوم)

مضامین	ششماہی اول	ششماہی دوم
ناظرہ	عم پارہ	عم پارہ
اردو	عزیز پر انمر	عزیز پر انمر
تحریر	اردو نقل و املا	اردو نقل و املا
دینیات	اول تا سوم کلمہ	اول تا سوم کلمہ
حساب	ابتدائی حساب	ابتدائی حساب